سوال

(607)عقیقہ کا گوشت کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)اگر کوئی آدمی عقیقہ کرتا ہے تو کیا وہ گوشت صرف غریبوں کو ہی تقسیم کرے یا ایسے رشتہ داروں کو جو کہ پہلے ہی مالدار ہیں پکا کر ان کو ہی کھلا دے اور محلے کے غریب محروم رہ جائیں کیا اس صورت میں عقیقہ کا حق ادا ہو جائے گا یا دوبارہ عقیقہ کرنا پڑے گا؟

(2)اگر عقیقہ کے لیے جانور خریدنے کی بجائے ان جانوروں کی قیمتیں حسب بھاؤ یا حسب توفیق کسی غریب آدمی، بیوہ عورت یا یتیم بچوں کو دے دے جو اپنی گزران سے تنگ ہوں اور وہ ان پسوں سے اپنا نان ونفقہ یا لباس وغیرہ کا انتظام کر سکیں تو کیا اس صورت میں عقیقہ ہو جائے گا یا جانور ہی ذبح کرنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1)عقیقہ کا گوشت رشتہ داروں کو کھلا سکتا ہے خواہ وہ مالدار ہی ہوں کچھ غرباء مساکین اہل محلہ کو بھی ضرور کھلائے۔

(2)یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ» ابوداود المجلد الثانی

''لڑکے کی طرف سے دو بکریاں عقیقہ میں ذبح کرو اور لڑکی کی طرف سے ایک'' اور مذکورہ طریقہ اختیار کرنے سے آپ ﷺ کے فرمان پر عمل نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص 442